© rasailojaraid.com

مولانا کو حدیث کے ساتھ گہری مناسبت ہے۔ سیاسی اور دیگر مصروفیات کے باوجود ان کا درس حدیث میں شوق واشتیاق دیدنی ہے۔ مولانا سمیع الحق طلبہ کو امام ترمذی کی جامع السنن کے ''ابواب البر والصلہ'' کا درس دیتے رہے' جنہیں ٹیپ سے اتار کر کتابی صورت میں جمع کر کے ''اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال'' کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔

جامع السنن کے ان ابواب میں فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق سے متعلق احادیث ہیں۔ مولانا سمیع الحق نے ان احادیث کے دروس میں توضیح وتشریح کا حق ادا کر دیا ہے۔ پوری کتاب کو ۱۸۱ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب میں آنے والی حدیث کی تفہیم اس انداز میں کی گئی ہے کہ ایک حدیث کے مطالعے سے علم کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آ جاتا ہے۔ مولانا سمیع الحق رسول اللہ ﷺ کی محبت میں سرشار رہتے ہیں۔ احادیث رسولؐ کے ساتھ ان کا شغف ان کے دروسِ حدیث سے عیاں ہے۔ یہ کتاب جہاں ہر شخص کے پڑھنے کے قابل ہے وہاں علماء اور خطباء اس سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہر میں بھی دیدہ زیب اور خوشنما ہے۔

(۵)

نام مجلّہ : اشاریہ ماہنامہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ

ضخامت : ۴۲۵صفحات ' قیمت: ۴۵۰ روپے

ملنے کے پتے: ☆ مکتبہ مجلس حزب الانصار' بھیرہ ضلع سرگودھا ☆ الفیصل ناشران وتاجران کتب' اردو بازار' لاہور

ماہنامہ ''شمس الاسلام'' ایک معروف دینی ماہنامہ ہے۔ یہ برصغیر کے قدیم ترین اردو جرائد میں سے ایک ہے جس کا آغاز بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں ہوا اور اُس وقت سے اب تک باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ مجلس حزب الانصار بھیرہ کی قدیم دینی تنظیم ہے' یہ رسالہ اسی تنظیم کے زیر انتظام جاری ہے۔ اس تنظیم کے تحت کئی رفاہی ادارے بنی نوع انسان کی خدمت میں مشغول ہیں۔

زیر تبصرہ خصوصی اشاعت اس جریدہ میں شائع ہونے والے ۲۰۱۰ء تک کے مضامین اور تحریروں کی فہرست (اشاریے) پر مشتمل ہے۔ ماہنامہ شمس الاسلام کے مستقل قارئین کے لیے یہ ایک مفید دستاویز ہے جس کی مدد سے وہ کئی سال قبل شائع ہونے والے مضامین کو آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ اس خصوصی اشاعت کے آخر میں قدیم قلمی مسودات اور تحریری دستاویزات کی فہرست ''مخطوطات'' کے عنوان سے شامل کر دی گئی ہے' جن سے عزیز یہ بگویہ حزب الانصار بھیرہ کے کتب خانہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

اس رسالے کی کسی سیاسی جماعت کے ساتھ وابستگی نہیں ہے بلکہ اس نے گروہی اور جماعتی صحافت سے بھی اجتناب کیا ہے۔

(پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

© rasailojaraid.com